السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خدا تعالی اپنی کلام میں فرماتا ہے کہ میری رحمت ہر ایک چیز کو پہنچتی ہے اور میری تسبیح و تہلیل زمین و آسمان کی ہر ایک چیز کرتی ہے ۔ ایک شخص موحد مخیر اپنے مذہب کے موافق متقی و پرہیز گار عابد و زاہد غیر اسلام پر مرتا ہے اور ایک شخص جو رسالت کا قائل ہے اور الوہیت کے ماننے میں اس کے برابر ہے لیکن وہ نہ عابد ہے اور نہ زاہد اور متقی ہے نہ پرہیز گار نہ نیکوکار رہے ۔ ان دونوں کے ساتھ خدا کا کیا برتاؤ ہوگا ۔ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں؟ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس آیت میں خدا تعالی فرماتا ہے کہ میری رحمت ہر ایک چیز کو پہنچتی ہے اسی میں یہ بھی ہے کہ یہ وسعت آگے چل کے مومن کے لیے خاص ہو جائے گی چنانچہ پوری آیت ہے ۔

وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ -- سورة الاعراف 156 ١٥٦

''اور میری رحمت تمام اشیا پر محیط ہے ۔ تو وہ رحمت ان لوگوں کے نام ضرور لکھوں گا جو اللہ سے ڈرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں''

اس سے معلوم ہوا کہ جب تک قرآن مجید پر اور رسالت پر ایمان نہ ہو، نجات کا مستحق نہیں ۔ کیونکہ آگے اس کے آیت میں ان کی صفت میں ارشاد ہے:

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِندَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ مَعَهُ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ سورة الأعراف ١٥٧

''جو لوگ ایسے رسول نبی امی کا اتباع کرتے ہیں جن کو وہ لوگ اپنے پاس تورات و انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں ۔ وہ ان کو نیک باتوں کا حکم فرماتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں اور پاکیزہ چیزوں کو حلال بتاتے ہیں اور گندی چیزوں کو ان پر حرام فرماتے ہیں اور ان لوگوں پر جو بوجھ اور طوق تھے ان کو دور کرتے ہیں ۔ سو جو لوگ اس نبی پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی حمایت کرتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے، ایسے لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں''

اس آیت نے معاملہ بالکل صاف کر دیا کہ متقی و پرہیز گار وہی ہے جو ان پڑھ رسول ﷺ پر اور قرآن مجید پر ایمان رکھے اور وہی مستحق نجات ہے ۔ غیر مذہب نہ تو متقی و پرہیز گار ہی ہے نہ وہ نجات کا اہل ہے ۔ رہا مسلمان جو رسالت کا قائل ہے اور الوہیت کو مانتا ہے لیکن پرہیز گار نہیں ۔ تو اس کے متعلق قرآن وحدیث کا فیصلہ یہ ہے کہ آخر نجات پائے گا ۔ چنانچہ شفاعت کی حدیث میں ہے کہ اہل توحید دوزخ سے نکالے جائیں گے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص138

محدث فتویٰ